سوال

(246)جنت میں بیویوں کی تعداد؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

معتبر علماء کرام بیان کرتے ہیں کہ جنت میں مرد کی دو بیویاں ہوں گی، ستر بیویوں والی روایت صحیح نہیں۔ اگر کسی شخص کی دنیا میں ایک سے زیادہ بیویاں ہوں تو کیا اسے جنت میں صرف اس کی دو بیویاں ہی ملیں گی یا سبھی؟ کیا کوئی ایسی صورت بھی ہوگی کہ کسی شخص کو دو سے زیادہ بیویاں ملیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو مومن عورت جس مومن مرد کے نکاح میں فوت ہوگئی وہ جنت میں اسی مرد کی بیوی ہوگی۔ خواہ ان عورتوں کی تعداد کتنی ہی کیوں نہ ہو۔ مثلاً ایک شخص کی دنیا میں چار بیویاں تھیں وہ چاروں وفات پاگئیں، اب اس شخص نے ان بیویوں کی وفات کے بعد اور عورتوں سے شادی کرلی تو ایسی صورت میں اس کی پہلی چار بیویاں اور باقی مومن بیویاں بھی جنت میں اسی شخص کی بیویاں ہوں گی۔ اگر کوئی خاوند پہلے فوت ہوجائے تو جنت میں یہ اسی شخص کی بیویاں ہوں گی جن کے نکاح میں فوت ہوئی ہوں گی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ‎٧٠‏ ... سورة الزخرف

''تم اور تمہاری بیویاں ہشاش بشاش جنت میں چلے جاؤ۔''

ایک حدیث نبوی میں ہے:

(المرأة لآخر ازواجها) (سلسلة صحيحه للالبانی: 1281)

''جنت میں عورت اپنے آخری خاوند کی بیوی ہوگی۔''

اس کے علاوہ ہر جنتی کو دو حوریں عطا کی جائیں گی، ارشاد نبوی ہے:

(لکل امرئ منهم زوجتان من الحور العين) (بخاري، بدء الخلق، ما جاء فی صفة الجنة-- ح: 3254، مسلم، ح: 2834)

احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ دو سے زیادہ بیویاں بھی ملیں گی، حدیث نبوی ہے :

(اِن للمؤمن فی الجنۃ لخیمۃ من لؤلؤۃ واحدۃ مجوفۃ، طولہا ستون میلاً، للمؤمن فیہا اَہلون، یطوف علیہم المؤمن، فلا یری بعضہم بعضاً) (مسلم، الجنۃ، فی صفۃ خیال الجنۃ وما للمؤمنین فیہا من اھلین، ح:2838،بخاري، ح:3243)

''مومن کو جنت میں ایک خیمہ ملے گا جو ایک خولدار موتی کا ہو گا اور اُس کی لمبائی ساٹھ میل ہو گی، اس میں اُس کی بیویاں ہوں گی، وہ ان پر چکر لگائے گا، وہ ایک دوسرے کو نہیں دیکھ سکیں گے۔''

البتہ اگر کسی کی خواہش زیادہ کی ہو گی تو یقیناً اسے زیادہ بیویاں ملیں گی کیونکہ اللہ تعالیٰ جنتیوں کی ہر خواہش پوری کریں گے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

لَهُم فيها ما يَشاءونَ ﴿٣١﴾... سورة النحل

ایک اور مقام پر فرمایا :

وَلَكُم فيها ما تَشتَهى أَنفُسُكُم وَلَكُم فيها ما تَدَّعونَ ﴿٣١﴾... سورة فصلت

ایک آیت یوں ہے :

وَفيها ما تَشتَهيهِ الأَنفُسُ وَتَلَذُّ الأَعيُنُ ﴿٧١﴾... سورة الزخرف

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

نکاح کے مسائل، صفحہ:535

محدث فتویٰ